سوال

میں نے بیوی کو شرعی طلاق دی اوراس کی عدت بھی ختم ہوچکی ہے ، میں نے کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہی لیکن ہمارے ہاں یورپی قانون ہے کہ میرے لیے اس وقت تک شادی کروانا ممکن نہیں جب تک سرکاری ادارے سے مجھے طلاق کا سرٹیفکیٹ نہ مل جائے جوکہ بعض اوقات کام زیادہ ہونے کی بنا پر لیٹ ہوجاتا ہے میرے لیے اور دوماہ کا انتظار کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ میں نے چارماہ قبل طلاق دی تھی اوراب میرے لیے بہت انتظار بہت مشکل ہے ، میرے سامنے دوراہ ہیں یا تو میں زناکاری کروں اللہ اس سے محفوظ رکھے ، اکثر خاوندوں کی حالت یہی ہے ، یا پھر میں اذیت وتکلیف پر صبر کروں آپ کو علم ہونا چاہیے یورپ میں سڑکوں پر جو بے پردگی اور بے حیائی اورگندگی ہے اس سے بچنا مشکل ہے ، میری منگیتر کے ولی نے مہراور گواہوں کے ساتھ شادی کی اجازت دی ہے اور سرکاری محکمے کے ملازم نے مؤقت گواہی لکھی کراپنے پاس ہی رکھ لی ہے حتی کہ مجھے طلاق کا سرٹیفکیٹ مل جائے میں نے یہ حل اپنی طرف سے یہ سمجھ کرنکالا کہ اس میں شادی کے ارکان پورے ہیں کیونکہ نکاح کا اعلان نہ کرنے پر مجبور تھے ، اوردوماہ کے بعد اس کا اعلان کیا لیکن ایک بھائی نے ہمیں کہا کہ میں نے جوکچھ کیا ہے وہ غیرشرعی ہے برائے مہربانی آپ اس کے متعلق راہنمائی فرما کر مجھے راحت دیں ؟

جواب

الحمد للہ

جس عقدنکاح کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے اگر تو اس میں نکاح کے ارکان اور شروط پوری تھیں کہ ایجاب وقبول ہوا اور ولی اور گواہوں کی موجودگی میں عورت کی رضامندی کے ساتھ نکاح ہوا تو یہ عقد نکاح صحیح ہے جس کے نتیجہ میں اس کے اثرات مرتب ہونگے ، اوراس طرح وہ عورت آپ کی بیوی بن جائيگی چاہے اعلان اور مشہور نہیں ہوا ، اور چاہے سرکاری طور پر اسے رجسٹر بھی نہیں کرایا گیا

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) اسے ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ولی اور دوعادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

اسے امام بیہقی نے عمران اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے

سرکاری ادارے سے عقدنکاح کی توثیق کروانی نکاح صحیح ہونے کے لیے شرط نہیں ، لیکن اس سے حقوق کی حفاظت ضرور ہوتی ہے اس لیے نکاح رجسٹر ضرور کروانا چاہیے ، لیکن طلاق کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اس میں تاخیر کرنا کوئی نقصاندہ نہیں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو برکت دے بابرکت بنائے اور آپ دونوں کو خیر وبھلائی پر جمع رکھے ، ہم آپ کو اللہ کے تقوی کی نصیحت کرتے ہیں ، اور اپنی بیوی کے ساتھ حسن

سلوک کریں ایک نیک و صالح مسلمان گھر بنائیں

والله اعلم